نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہری چند اختؔر

کس نے ذرّوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا

یتیموں کو کیا دُرِّ یتیم کس کی حکمت نے
اور غلاموں کو زمانے بھر کا مولیٰ کر دیا

آدمیت کا غرض ساماں مہیا کر دیا
اِک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا

سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حسنِ کائنات
اب کس نے اس کو عالم آشکارا کر دیا

کہہ دیا لا تقنطوا اختؔر یہ کس نے کان میں
اور دل کو سر بسر محوِ تمنا کر دیا